87984- بیوی بیماری کی بنا پر غسل نہ کر سکتی ہو تو کیا وہ غسل جنابت کی بجائے تیمم کر سکتی ہے ؟

سوال

میری بیوی کو ایسی بیماری لاحق ہے جسے وہ بیماری لاحق ہو اسے پانی کا استعمال کرنا ممنوع ہے ، یہ بیماری بیوی کو تین ہفتے تک رہے گی تو کیا اس مدت کے دوران میرے لیے بیوی سے ہم بستری کرنا حرام ہوگا ، کیونکہ وہ غسل جنابت نہیں کر سکے گی ، یا میں ہم بستری کرلوں اور وہ نماز کے لیے تیمم کرلے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے بیوی سے مباشرت اور ہم بستری کرنے میں کوئی حرج نہیں ، اگرچہ آپ کے بیان کردہ سبب اور بیماری کی بنا پر بیوی پانی استعمال نہ بھی کر سکتی ہو ، اسے بیماری سے شفایابی حاصل ہونے تک تیمم ہی کافی ہے .

سنن ابوداود میں ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں پانی سے بہت دور رہائش پذیر تھا ، اور میرے ساتھ میری بیوی بھی تھی میں جنبی ہوتا تو بغیر طہارت (یعنی غسل کے بغیر تیمم کر کے) ہی نماز ادا کر لیا کرتا تھا ، تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو انہوں نے میرے لیے پانی لانے کا حکم دیا تو میں نے غسل کیا اور پھر فرمانے لگے :

" یقینا پاکیزہ مٹی طہارت ہے ، چاہے تمہیں دس برس تک بھی پانی نہ ملے "

سنن ابوداود حدیث نمبر (333) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

بعض اہل علم نے اسے ناپسند کیا ہے کہ اگر اس کے پاس غسل کرنے کے لیے پانی نہ ہو تو وہ بیوی سے ہم بستری کرے ، لیکن صحیح یہ ہے کہ ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ بالا حدیث کی بنا پر ایسا کرنا مکروہ نہیں ہے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایسا کرنے سے منع نہیں فرمایا ، بلکہ انہیں یہ بتایا کہ پانی مل جانے تک تیمم کافی ہے ، جب پانی ملے تو غسل کرلے .

ابن قدامہ رحمہ اللہ اسے مکروہ کہنے
والے کا قول بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں :

"اولی یہی ہے کہ بغیر کسی کراہت کے
ایسا کرنا صحیح ہے؛ کیونکہ ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کو کہا تھا : .... پھر ابن قدامہ نے مندرجہ بالا حدیث ذکر کی ہے..... اور ابن
عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے اپنی لونڈی سے ہم بستری کی لیکن ان کے پاس پانی نہ
تھا اور انہوں نے اپنے ساتھیوں کو نماز بھی پڑھائی جن میں عمار رضی اللہ تعالی عنہ
شامل تھے، لیکن کسی نے بھی اس پر انکار نہیں کیا.

اسحاق بن راہویہ کہتے ہیں :

یہ ابوذر اور عمار وغیرہ کے بارہ
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسنون سنت ہے" انتہی.

دیکھیں : المغنی ابن قدامۃ (171/1
).

واللہ اعلم.